کتاب نما

خطبات و مقالاتِ سیرت، پروفیسرعبدالجبار شاکر۔ ناشر: کتاب سرائے،الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔فون: ۰۴۲-۳۷۳۲۰۳۱۸۔ صفحات: ۳۱۲۔ قیمت: درج نہیں۔

اُردو زبان اس لحاظ سے خوش قسمت ہے کہ سیرت النبیؐ پر سب سے زیادہ کتابیں اسی زبان میں لکھی جارہی ہیں۔ پروفیسر شاکر مرحوم کے قائم کردہ کتب خانے 'بیت الحکمت' میں دنیا کی ۲۵ زبانوں میں ۵ ہزار سے زائد کتبِ سیرت موجود ہیں۔(ص ۸)

زیرنظر کتاب مصنف کی ریڈیائی تقریروں، رسائل میں شائع شدہ مضامین، مقالات اور چند خطبات پر مشتمل ہے۔ مندرجات ۴۰ عنوانات پر محیط ہیں، ان کے تحت سیرت النبیؐ کے مختلف پہلوؤں پر اظہارِ خیال کیا گیا ہے۔ چند عنوانات: سیرت النبیؐ کے اختیارات، نبی رحمتؐ صاحبِ خلقِ عظیم، حضور اکرمؐ بحیثیت رہبرامورخارجہ، حضوؐر بحیثیت قانون ساز، حضوؐر بحیثیت پیغمبر انقلاب، خطبہ حجۃ الوداع، حضوؐر کی معلّمانہ حکمت عملی، ربیع الاول اور اس کے تقاضے، توہین رسالتؐ اور مغرب، سیدابوالاعلیٰ مودودی بحیثیت سیرت نگار۔

مصنف نے کوشش کی ہے کہ سیرت النبیؐ کے ان پہلوؤں کو اُجاگر کریں جن کے بارے میں مستشرقین نے حقائق کو مشکوک بنانے کی کوشش کی ہے۔ عہد نبویؐ کے ان مقامات کی اہمیت واضح کی ہے جو آج اپنی اصل حالت میں ہیں اور ان کا تذکرہ کتب سیرت کی زینت ہے۔ جدید عسکری علوم کی روشنی میں حضور اکرمؐ کی دفاعی حکمت عملی کی افہام و تفہیم کی کوشش کی ہے۔ رسولِ رحمت کے اسوۂ تعلیمی کے نقوش بحسن وخوبی واضح کیے ہیں۔ مصنف مدت العمر ایک معلم کی حیثیت سے ان تجربات ومشاہدات سے گزرے جو حضوؐر اکرم کی معلّمانہ حیثیت کی تفہیم میں معاون ثابت ہوئے۔

سیرت النبیؐ کا موضوع ایک بحرِ ناپیدا کنار ہے۔ اس کی شناوری پروفیسرعبدالجبار شاکر جیسے مشاق اورصاحبِ عزم انسان ہی کرسکتے تھے۔ سیرت النبیؐ پر ان کی تحاریر وتقاریر کی یہ پہلی جلد

ہے۔مزید کام بھی پیش نظر ہے۔ پروفیسر صاحب موصوف کا اسلوبِ بیان علمی، تحقیقی اور معلوماتی ہے۔ان کی تحریریں بھی ان کے خطاب کی مانند دل چسپ اور فکرانگیز ہیں۔(ظفرحجازی)

سیرت النبیؐ البم، تحقیق، تحریر وترتیب: شاہ مصباح الدین شکیل۔ ناشر: پاکستان اسٹیٹ آئل کمپنی لمیٹڈ، خیابانِ اقبال، کلفٹن، کراچی-۷۵۶۰۰۔ فون: ۰۲۱-۹۹۲۰۳۸۳۷۔ صفحات: ۲۷۶۔ ہدیہ: ۳۵۰روپے۔

شاہ مصباح الدین شکیل سیرت النبیؐ کے موضوع پر ۱۱ سے زائد کتب کے مصنف ہیں۔ سیرت النبیؐ البم مصنف کی منفرد کاوش ہے۔اس میں سیرتِ رسولؐ کو ایک مختلف زاویے سے پیش کیا گیا ہے، اور تفہیم سیرت کے نئے دریچے کھول دیے گئے ہیں۔

سیرت النبیؐ البم کو ایک البم کی طرح (۱۲x"۹" سائز) میں آرٹ پیپر پر تزئین وآرایش کے ساتھ خوب صورتی سے شائع کیا گیا ہے۔ البم کا آغاز تعمیر کعبہ کی تاریخ سے ہوتا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ بیت اللہ کی بنیاد حضرت آدمؑ نے رکھی، اس میں نماز پڑھی اور اوّلین طواف کیا۔ خانہ کعبہ کی تعمیر کے ۱۰مراحل، دیگر تاریخی پہلوؤں اور مسجدحرم کی توسیعِ جدید کا تذکرہ بھی ہے۔ بعدازاں انبیاے کرامؑ (حضرت ابراہیمؑ سے حضرت عیسٰیؑ) کی دعوت، جدوجہد اور سیرت عہد بہ عہد ایک سرگذشت کے انداز میں دل چسپ پیرایے میں بیان کی گئی ہے۔ اس کے بعد نبی آخرالزماں حضرت محمدصلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور انقلابی جدوجہد کو مرحلہ وار بیان کیا گیا ہے جو اختتامی مرحلے، یعنی 'رفیق اعلیٰ کی جانب سفر' پر منتج ہوتی ہے۔

گویا سیرتِ النبیؐ کے ساتھ ساتھ تاریخِ اسلام اور احیاے اسلام کی جدوجہد مرحلہ وار دل چسپ اور واقعاتی انداز میں ایک تسلسل سے سامنے آجاتی ہے۔ قاری اپنے آپ کو اس جدوجہد میں شریک پاتا ہے اور آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔ واقعات کے ساتھ ساتھ خوب صورت رنگین تصاویر قاری کا ذوق وانہماک اور بڑھاتی چلی جاتی ہیں۔ البم کا بڑا حصہ نبی اکرمؐ کی سیرت پر مبنی ہے، جسے دیکھ کر، پڑھ کر جہاں حضورؐ سے محبت وعقیدت میں اضافہ ہوتا ہے وہاں مختلف آثار و مقامات کی تصاویر دیکھ کر قاری کے دل میں ان مقامات کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے کی تمنا بھی تڑپنے لگتی ہے۔ اس تڑپ کو مزید مہمیز حسب موقع اشعار بالخصوص اقبال کے اشعار سے ملتی ہے جن کا عمدگی سے

انتخاب کیا گیا ہے۔

یہ اس کتاب کا تیسرا اڈیشن ہے جسے نئے اضافوں کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔ قرآنِ مجید کی حقانیت کا تازہ ثبوت (اَبرہہ کے لشکر پر ابابیل کے برسائے ہوئے کنکر کی دریافت)، پہلی صدی ہجری کے قدیم قرآنی نسخے، اور آبِ زم زم پر سائنسی تحقیق کا تذکرہ بھی شاملِ اشاعت ہے۔ یہ خوب صورت کاوش اور پیش کش پی ایس او کے تعاون سے منظرعام پر آئی ہے۔ دوسرے سرکاری اور کاروباری اداروں کے لیے یہ ایک عمدہ مثال ہے۔(امجد عباسی)

الفرقان، سورۂ آلِ عمران، ترتیب وتہذیب: شیخ عمر فاروق۔ ناشر: جامعہ تدبر قرآن، ۱۵-بی، وحدت کالونی، لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۷۸۱۰۸۴۵۔ صفحات: ۶۷۲۔ قیمت: وقف لِلّٰہِ تعالیٰ۔

اس سے پہلے فاضل مرتب آخری پارے اور سورۂ بقرہ کا مطالعہ اسی انداز سے پیش کرچکے ہیں۔ ان کے پاس تفسیر کی ۲۹ کتابیں موجود ہیں، بعض آٹھ دس جلدوں میں ہیں۔ ان سب سے استفادہ کرتے ہوئے انھوں نے جو بہتر سمجھا ہے حوالے کے ساتھ اس میں شامل کرلیا ہے۔ متن لکھنے کے بعد ترجمہ اور پھر عربی الفاظ کے معانی لکھتے ہیں۔ اس سلسلے میں انھوں نے لُغات کی چھے کتب سے فائدہ اُٹھایا۔ اسی مفہوم کی دوسری آیت یا حدیث کو تفہیم بالقرآن اور تفہیم بالحدیث کے عنوان سے نقل کیا ہے۔ آخر میں آیت مبارکہ کی حکمت اور بصیرت کے عنوان سے اہم نکات درج کیے ہیں۔ ان کی کوشش ہے کہ قاری عربی زبان کو سمجھ کر قرآن پڑھے۔ انھوں نے عربی کے ۱۵/اسباق بھی دیے ہیں جن کی مشق کرنے سے ضروری فہم حاصل ہوجاتا ہے۔ قرآن کے طالب علم اور درس دینے والے اس تفسیر سے رہنمائی لے سکتے ہیں۔ اس ضخیم کتاب کی مرتب کوئی قیمت نہیں لیتے۔ چنانچہ جو گھر آکر لے وہ لے جاسکتا ہے۔ دوسرے شہروں کے شائقین ۵۰ روپے کے ڈاک ٹکٹ ارسال کردیں تو انھیں کتاب بک پوسٹ کردی جائے گی۔(مسلم سجاد)

ارمغانِ نفیس، مرتب: محمد راشد شیخ۔ ناشر: ادارہ علم و فن، ۱۰۸-بی، الفلاح، ملیرہالٹ، کراچی-۷۵۲۱۰۔ صفحات: ۳۲۰۔ قیمت: ۱۰۰۰ روپے۔ (لاہور میں 'کتاب سرائے' اور 'مکتبہ سیّد احمد شہید' سے دستیاب ہے)

حُسن و جمال کے لیے پسندیدگی اور اس جانب رغبت انسانی فطرت کا خاصا ہے۔ مسلمانوں نے اس کی تسکین کے لیے خطاطی، نقاشی، پچی کاری، ظروف سازی، معماری اور اسی طرح کے فنون ایجاد کیے یا ان کی آبیاری کی۔ ان میں خطاطی ایسا فن ہے جس کے لیے لمبے چوڑے اہتمام یا لوازمات کی ضرورت نہیں ہوتی۔ قریبی صدیوں میں عالمِ اسلام میں خطِ نسخ اور نستعلیق کی مختلف اقسام کے بیسیوں بلکہ سیکڑوں ماہر خطاط ہوگزرے ہیں۔ برعظیم پاک و ہند میں بھی بہت سے نام وَر خطاطوں نے شہرت حاصل کی جن میں محمد یوسف دہلوی، پرویں رقم، زریں رقم، حافظ محمد یوسف سدیدی، خلیق ٹونکی اور سیّد انور حسین نفیس رقم (المعروف: سید نفیس الحسینی، ولادت: ۱۹۳۳ء- وصال: ۲۰۰۸ء) کے نام نمایاں ہیں۔ زیرنظر کتاب کے مرتب محمد راشد شیخ کے بقول: مؤخرالذکر 'ایک جامع الکمالات' بزرگ تھے۔ ''وہ ایک نام وَر خطاط' شیخ طریقت، محقق، مصنف، شاعر اور کئی دیگر حیثیتوں کے مالک تھے''۔ ۱۹ برس کی عمر میں وہ نواے وقت میں بطور خطاط ملازم ہوگئے تھے۔ چار سال کے بعد ۱۹۵۶ء میں استعفا دے دیا اور پھر پایانِ عمر آزادانہ خطاطی کی۔ نوادرِ خطاطی کی تخلیق کے ساتھ شاہ صاحب نے خطاط شاگردوں کے ایک وسیع حلقے کی تربیت بھی کی۔

راشد شیخ لکھتے ہیں: ''یہ چشمۂ فیض ۵۰ سال سے زائد عرصے تک جاری رہا۔ ایک اندازے کے مطابق اس عہد میں آپ کے علاوہ کسی اور خطاط سے اس کثیر تعداد میں تلامذہ نے اکتسابِ فن نہ کیا۔ اس طرح شاہ صاحب سے زیادہ کسی خطاط نے کتب کے سرورق نہیں لکھے۔ اس کثرت کا اندازہ اس حقیقت سے کیا جاسکتا ہے کہ دنیا کی شاید ہی کوئی لائبریری ہوگی جس میں پاکستان کی مطبوعہ دینی و علمی کتب موجود ہوں، اور ان میں شاہ صاحب کے خوب صورت خط کا کوئی نمونہ نہ ہو''۔ (ص ۱۷)

نفیس شاہ صاحب کی شخصیت کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ وہ اپنے خالو صوفی مقبول احمد کے زیر اثر، اوائل ہی سے تصوف کی طرف راغب ہوگئے تھے اور عالمِ شباب میں مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوری کے حلقۂ ادارت میں داخل ہوئے۔

زیرنظر کتاب ان کی مختصر سوانح کے ساتھ ان کے فن اور ان کی خطاطی کے مختلف النوع نمونوں کا ایک خوب صورت مرقع ہے۔ اسے پانچ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصے میں سوانح

اور فنِ خطاطی میں شاہ صاحب کے اجتہادات کی تفصیل ہے۔ دوسرے حصے میں نفیس رقم کی تحریر کردہ قرآنی آیات، ان کے تراجم اور احادیث نبویؐ، نیز اسماے حسنہ اور اسماء النبیؐ بھی شامل ہیں۔ تیسرا باب نفیس صاحب کی خطاطی میں اشعار اور اُردو فارسی منظومات پر مشتمل ہے۔ چوتھے باب میں شاہ صاحب کے تحریر کردہ مختلف کتابوں کے سرورق جمع کیے گئے ہیں۔ پانچویں حصے میں ان کے خط میں متفرق عبارات یک جا کی ہیں۔

محمد راشد شیخ پیشے کے اعتبار سے انجینیر ہیں مگر عمرانی علوم وفنون کا نہایت عمدہ اور فراواں ذوق رکھتے ہیں جو کبھی تو کتابوں کی تصنیف و تالیف، کبھی بلند پایہ کتابوں کی باسلیقہ اور معیاری اشاعت اور کبھی خطاطی کے ایسے مرقعے شائع کرنے میں اظہار پاتا ہے۔اس سے پہلے وہ عالمِ اسلام کے نام وَر خطاطوں کے حالات، خدمات اور ان کے نوادر پر مشتمل ایک خوب صورت کتاب تذکرۂ خطاطین کے نام سے شائع کرچکے ہیں۔ (طبع اوّل اضافہ شدہ اڈیشن ۲۰۰۹ء)

ارمغانِ نفیس بلاشبہہ ایک نہایت خوب صورت اور نفیس مرقّع ہے جو راشد صاحب کی کم وبیش ۱۵ برس کی محنتِ شاقہ کا حاصل ہے۔اس کی تیاری میں مرحوم نفیس صاحب کی اجازت اور تائید شامل رہی، بعد میں ان کے فرزند حافظ سید انیس الحسن حسینی مرحوم نے بھی نوادر کی فراہمی میں راشد صاحب کی مدد کی۔ مرتب کے بقول: ''شاہ صاحب کا کتابی ذوق انتہائی اعلیٰ اور نفیس تھا''۔ زیرنظر مرقعے کی تیاری اور اشاعت میں راشد صاحب نے اسی اعلیٰ اور نفیس معیار کو پیش نظر رکھا ہے۔ کاغذ، طباعت، جلد بندی، لے آؤٹ، غرض یہ کتاب ہمہ پہلو نفاست، سلیقے اور حُسن و جمال کا مرقع ہے۔ اس تبصرہ نگار کی ایک کتاب تصانیفِ اقبال کا سرورق بھی نفیس شاہ صاحب نے تحریر فرمایا تھا۔ وہ نمونہ اس مرقّعے میں نہیں آسکا تو مبصر کو اپنی محرومی کا احساس ہورہا ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

فرقہ واریت اور انتہا پسندی کے رجحانات، پروفیسر عبدالخالق سہریانی بلوچ۔ ناشر: ایوان علم و ادب پاکستان، کندھ کوٹ، ضلع جیکب آباد، سندھ۔ صفحات: ۱۸۰۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

عہدِ نبویؐ میں صحابہ کرامؓ کی تعلیم وتربیت براہِ راست وحی الٰہی اور اسوۂ نبویؐ کے زیراثر رہی۔ بعد کے اَدوار میں مسلمانوں کے افکار ونظریات میں تغیر پیدا ہوا تو ان اختلافات نے فرقہ واریت

کو جنم دیا۔ یہ اختلافات دینی فکرونظر میں بھی تھے اور سیاسی اُمور میں بھی رُونما ہوئے۔ اہلِ علم میں اختلاف راے ممنوع نہیں، لیکن اس اختلاف راے کو مخالفانہ روش کی بنیاد نہ بنایا جائے۔ جب سے مسلمانوں نے اللہ کے اس واضح حکم کے خلاف اپنی اغراض کے تحت معاملات طے کرنے شروع کیے ہیں، تب سے مسلمانوں میں فرقہ واریت کا زہر سرایت کر گیا ہے۔ یوں رفتہ رفتہ متعدد فرقے قائم ہوگئے۔ مرورِ زمانہ کے ساتھ ساتھ فرقہ واریت کے نتیجے میں، مسلمانوں میں دُوریاں پیدا ہوئیں۔

زیرنظر کتاب میں مصنف نے مسلمانوں میں فرقہ واریت کی تاریخ، مختلف اَدوار میں اس کی نوعیت، اسباب و محرکات اور نقصانات پر بحث کی ہے۔ انھوں نے صحیح تجزیہ کیا ہے کہ مسلمانوں کے داخلی اور خارجی دشمنوں کی ریشہ دوانیوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والے اختلافات نے مسلمانوں کے زوال کی راہ ہموار کی ہے۔ مصنف نے اختلاف راے کی حدود، اختلاف اور فرقہ واریت میں فرق اور اچھے مقاصد کے لیے جماعت سازی کی اجازت پر بھی قرآن وحدیث کی روشنی میں بحث کی ہے۔ مصنف کا خیال ہے کہ اُمت کو قرآن وسنت کی بنیاد پر متحد و متفق رکھنے کی ذمہ داری علماے کرام پر عائد ہوتی ہے (ص ۱۵۶)۔ کتاب کے آخر میں مسلمانانِ پاک و ہند کے جیدعلما کی آرا دی گئی ہیں جو فرقہ واریت کو ختم کرنے میں معاون ہوسکتی ہیں۔ (ظفرحجازی)

عزیمت کے راہی، حافظ محمد ادریس۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور-۵۴۷۹۰۔ فون: ۵۴۳۲۴۱۹-۰۴۲۔ صفحات: ۳۶۰۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

عزیمت کے راہی کا یہ چوتھا حصہ ہے جو ۲۳ شخصیات کے حالاتِ زندگی کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ تحریک تجدید و احیاے ملت کی تاریخ کا یہ ایک نمایاں اور روشن باب ہے۔ یہ ان لوگوں کا تذکرہ ہے جن کی پوری زندگیاں فریضۂ اقامتِ دین کی جدوجہد میں گزریں۔ وہ عمر بھر ثابت قدمی کے ساتھ اس راستے پر گامزن رہے۔

حافظ محمد ادریس کی گفتگو ہو یا ان کی تحریر 'از دل ریزد بر دل خیزد' کی کیفیت پیدا کرنے اور دلوں کو زندگی بخش پیغام دینے والی ہوتی ہے۔ ان کی تحریریں نہ صرف مقصدیت سے آشنا کرتی ہیں بلکہ جذبہ اور جوشِ عمل پیدا کرنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتیں۔ سیرت وسوانح ان کا خاص موضوع ہے۔ اس موضوع پر ان کی نصف درجن کتب آچکی ہیں۔ زیرنظر کتاب میں تحریکِ اسلامی کے

قائدین بالخصوص قاضی حسین احمد، نجم الدین اربکان، پروفیسر غفور احمد، علی طنطاوی، شیخ جعفر حسین، محترمہ مریم جمیلہ، عبدالوحید خان، شیخ عبدالوحید، ڈاکٹر پرویز محمود، حاجی فضل رازق، ڈاکٹر محمد رمضان، مولانا احمد غفور غواص، صاحبزادہ محمد ابراہیم اور شعیب نیازی شہید پر مفصل مضامین ہیں۔ عزیزوں میں میاں سخی محمد اور حافظ غلام محمد کا تذکرہ شامل ہے۔

تحریکِ اسلامی کے یہ وہ کردار اور روشن مثالیں ہیں جن کے تذکرے سے نیکی و بھلائی کا جذبہ فروغ پاتا ہے، اور قربِ الٰہی کی کیفیت حاصل ہوتی ہے۔ ان مثالی شخصیات کی حیات و خدمات نئی نسل کو تحریک کے ساتھ جوڑنے، روایات سکھانے اور تربیت کا عمدہ ذریعہ ہیں۔ یہ ایسے لوگ ہیں جن کی زندگی اسلام کے سانچے میں ڈھل کر قربانی و ایثار کا مرقع اور استقامت کا پیکر ہے۔ وابستگانِ تحریک کے لیے یہ زندگیاں منارۂ نور ہیں۔ تحریک کے کام کو اُسی جذبے، اخلاص، للّٰہیت اور قربانی کے ساتھ آگے بڑھایا جاسکتا ہے، جس جذبے سے ان بنیاد کے پتھروں اور قرنِ اوّل کے لوگوں نے کیا۔ تحریک کے موجودہ وابستگان بھی ان حالات و واقعات سے کسی طرح بے نیاز نہیں ہوسکتے کہ یہی جذبے، ولولے اور اخلاص ہمارا اثاثہ ہیں۔ کتاب کا مطالعہ ایمان و یقین کو جلا دینے اور تحریک کے ساتھ وابستگی کو مضبوطی عطا کرنے والا ہے۔ (عمران ظہور غازی)

حکمتِ بالغہ، خصوصی اشاعت: الصلوٰۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، مدیر: انجینیر مختار فاروقی۔ ناشر: قرآن اکیڈمی، لالہ زار کالونی نمبر ۲، ٹوبہ روڈ، جھنگ صدر۔ فون: ۷۶۳۰۸۶۳۔ صفحات: ۱۶۰۔ قیمت: ۱۳۵ روپے۔

اس اشاعتِ خاص میں پانچ ابواب کے اندر ایک جذباتی مگر ایمانیاتی مسئلے کو نہایت سلیقے کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ عظمتِ مصطفیؐ، عہدِ وفاداری، تسلیم اور اسلام، آیتِ صلوٰۃ وسلام کا زمانۂ نزول، زبان سے صلوٰۃ وسلام کی ادایگی، صلوٰۃ وسلام سے متعلق امام راغب اصفہانی، ابن منظور، مرتضیٰ الزبیدی اور ابن قیم و محب الدین جیسے اہلِ لغت کی لغوی بحثوں کو درج کیا گیا ہے۔ اُردو تفاسیر میں سے مولانا شبیر احمد عثمانی، مفتی محمد شفیع، مولانا احمد رضا خان بریلوی، پیر محمد کرم شاہ ازہری، مولانا امین احسن اصلاحی، سید ابوالاعلیٰ مودودی، حافظ صلاح الدین یوسف، سید صفدر حسین نجفی اور علامہ حسین بخش کی تفاسیر سے اقتباس دیے گئے ہیں۔ کتاب جلاء الافہام فی فضل الصلوٰۃ والسلام علٰی

محمد خیر الانامؐ میں سے درود شریف پڑھنے کے ۴۰ محل و مقامات کا اندراج ہے۔ 'رسولِ رحمت کی رحمۃ للعالمینی کی پھوار اُمت پر' کا عنوان دے کر غزوۂ احزاب کے تناظر میں فضیلت صلوٰۃ وسلام کو سورۂ احزاب کی آیت ۵۶ کے پس منظر میں بیان کیا گیا ہے۔ آیات ۴۳ اور ۴۴ کی وضاحت بھی کر دی گئی ہے۔ نور و ظلمت کو بعثت و نبوتِ انبیا سے مربوط کر کے انسانی وحیوانی فرق و امتیاز کا تذکرہ، کتبِ سماوی کے مشترکہ خاصے کے طور پر نور کا بیان، اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمت کا مظہر، طہارت و تطہیر، نور اور پاکیزگی، نورِ ہدایت اور نورِ قرآن، دعاے نور اور سیدنا محمدؐ اور سلام و تسلیم کا مطالبہ اور منافقین کے کردار کو باہم مربوط کر کے بیان کیا گیا ہے۔ نفاق کے مرض کو عہدِ حاضر کی صورتِ حال سے مربوط کر کے دعوتِ فکر و عمل دی گئی ہے اور درود و سلام پر بات کو اختتام تک پہنچایا گیا ہے۔ مصنف نے جس تسلسل، ترتیب اور ربط کے ساتھ کڑی سے کڑی جوڑ کر ایمانِ مسلم کو احسانِ مصطفیٰؐ سے جوڑا ہے وہ لائق مطالعہ ہے۔ مروجہ روایات و رسومات سے ہٹ کر جذبۂ ایمانی کو عمل کے قالب میں ڈھالنے کی سعی دکھائی دیتی ہے۔ (ارشاد الرحمٰن)

تعارف کتب

$ **معارف مجلۂ تحقیق**، شمارہ ۶ (جولائی، دسمبر ۲۰۱۳ء)۔ مدیر: پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق منصوری۔ ملنے کا پتا: ادارہ معارف اسلامی، ڈی-۳۵، بلاک ۵، ایف بی ایریا، کراچی-۷۵۹۵۰۔ فون: ۰۲۱-۳۶۳۴۹۸۴۰۔ صفحات: (۱۷۲+۳۴): ۲۰۶۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔ [یہ ادارہ معارف اسلامی کراچی کا علمی و تحقیقی مجلہ ہے جو اُردو اور انگریزی حصے پر مشتمل ہے۔ تازہ شمارے میں ● خودکشی: نوعیت مسئلہ اور اسلامی نقطۂ نظر از محمد شمیم اختر قاسمی ● اسلام کے احکام میں تحقیق کا مقام و حکم، ایک جائزہ از عبدالماجد ● سقوطِ مشرقی پاکستان کا واقعہ اور تاریخ نویسی از نسرین افضل، توقیر فاطمہ و دیگر تحقیقی مقالات شاملِ اشاعت ہیں۔ اُردو ذریعہ تعلیم از محمد شریف نظامی بطور مقالہ خصوصی شائع کیا گیا ہے جو اپنے موضوع پر جامع تجزیہ ہے۔ انگریزی حصے میں قائداعظم کا پاکستان بطور جدید اسلامی ریاست کا تصور از عفیفہ زرین پیش کیا گیا ہے و دیگر مقالات۔]

$ **اخبارِ تحقیق**، (خصوصی شمارہ ۲۰۱۳ء) مدیر: سید مزمل حسین۔ ناشر: ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد، پوسٹ بکس ۱۰۳۵، اسلام آباد۔ فون: ۰۵۱-۲۲۵۴۸۷۴۔ [ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی کا دولسانی نشریہ (نیوز لیٹر) دوسال کے انقطاع کے بعد ۲۰۱۳ء کے خصوصی شمارے کی حیثیت سے شائع کیا گیا ہے۔ پہلی بار اُردو کے علاوہ عربی میں بھی شائع کیا گیا ہے۔ اُردو حصے میں ڈاکٹر یاسین مظہر صدیقی کے سیرت نگاری پر پانچ خطبات، اسلامی یونی ورسٹی کے صدر ڈاکٹر احمد یوسف الدریویش کی کتب و دیگر دینی و

معاصر کتب پر تبصرے، پاکستان، عالمِ اسلام اور دنیا بھر میں ہونے والی تحقیقی سرگرمیوں کا جائزہ شامل ہے۔]